پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن

وزارت برائے مکانات و تعمیرات

پی ایچ اے ایف/23ویں بورڈ میٹنگ/2016/554 مورخہ:27دسمبر،2016

عنوان: **پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 23ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 20دسمبر،2016 کو منعقد ہوئی**

پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 23ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات /چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 20دسمبر،2016 کو دن 11:00 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔

2. ہدایات کے مطابق 23ویں میٹنگ کے منظور شدہ منٹس اطلاع کے لئے ساتھ لف ہیں۔

(شناء ابرار)
اسسٹنٹ ڈائریکٹر
(رابطہ و ایچ آر-II)
27/12/16

برائے تقسیم:

1. محترم اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات /چیئرمین پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2. محترم شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
3. محترم اختر جان وزیر، سینئر جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
4. محترم روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر (ورکس) /جوائنٹ سیکرٹری فنانس ڈویژن، اسلام آباد
5. محترم شاہد سہیل، ممبر انجینئرنگ، سی ڈی اے، اسلام آباد
6. محترم وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) اسلام آباد
7. محترم مشتاق علی ذکاء، انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد
8. محترم علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل (پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی) اسلام آباد

برائے اطلاع:

1) پی۔ایس۔ برائے سی۔ای۔او۔ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن، اسلام آباد
2) پی۔ایس۔ برائے چیف انجینئر، پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن، اسلام آباد
3) پی ایچ اے فاؤنڈیشن کے تمام ڈائریکٹرز
4) سیکشن فائل

"بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 23ویں میٹنگ کے منٹس"

عنوان: پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 23ویں میٹنگ کے منٹس جو کہ 20 دسمبر، 2016 کو منعقد ہوئی

1. پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ کے ڈائریکٹرز کی 23ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات / چیئرمین پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ جناب اکرم خان درانی کے زیر صدارت 20 دسمبر، 2016 ، دن 12:30 بجے وزارتِ مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔ شرکاء کی فہرست منٹس کے اختتام پر لف ہے۔

2. میٹنگ کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ جس کے بعد چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ نے مندرجہ ذیل طرز پر میٹنگ کا باقاعدہ آغاز کیا۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

22ویں بی۔او۔ڈی۔اجلاس کے منٹس کی تصدیق

چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔ نے بورڈ شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ ایچ۔ اے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 22ویں میٹنگ محترم وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات کے زیرِ صدارت 25 اگست، 2016 کو دن 2 بجے وزارت برائے مکانات و تعمیرات کے کانفرنس روم میں منعقد ہوئی۔ منظور شدہ منٹس بورڈ کے تمام کے ڈائریکٹرز کو بھجوائے گئے جس پر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا لہٰذا بورڈ کے ڈائریکٹرز سے درخواست ہے کہ سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے منٹس تصدیق کردیں۔

فیصلہ:

"بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر 22ویں بورڈ میٹنگ کے منٹس کی تصدیق کردی۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 2:

چیف ایگزیکٹو افسر کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں چیف ایگزیکٹو افسر کا عہدہ 29 جولائی، 2016 سے خالی تھا۔ وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے 3 دفعہ وزیر اعظم کو

27.12.16

سمری ارسال کی لیکن ابھی تک سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی نہیں ہو سکی۔ چونکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے کام میں خلل پڑ رہا تھا اس لئے وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے 17 نومبر، 2016 کو انہیں (جمیل احمد خان، ڈپٹی سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات/ڈائریکٹر بی۔او۔ڈی۔) کو سی۔ای۔او/ایم۔ڈی۔پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا دیکھ بھال کا چارج باقاعدہ سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی تک دیا ہے۔

فیصلہ:

2. تفصیلی غور و خوض کے بعد بورڈ نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی:

الف) موجودہ سی۔ای۔او۔، جمیل احمد خان کی بطور مستقل سی۔ای۔او۔، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ تعیناتی کے لئے کمپنی آرڈیننس 2016، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن اور پبلک سیکٹر (کارپوریٹ گورننس) کمپنیز رولز، 2013 کے تحت اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو سمری بھیجی جائے۔

ب) قرارداد پاس کی جاتی ہے کہ جمیل احمد خان، ڈپٹی سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات (جو کہ عرصہ 3 سال سے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے بورڈ کے ڈائریکٹر ہیں) کی 17 نومبر، 2016 سے لے کر باقاعدہ سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی تک بطور چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی تعیناتی کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 48 کے تحت تصدیق کی جاتی ہے اور وہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے تمام انتظامی اور فنانشل اختیارات استعمال کرتے ہوئے کمپنی کے معاملات مستقل سی۔ای۔او کی تعیناتی تک چلائیں گے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 3:

کمپنی سیکرٹری کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ ظفر یاب خان، ڈائریکٹر (لینڈ) کو بطور ڈائریکٹر ایڈمن/کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف میں 2 نومبر، 2016 کو تعینات کیا گیا جس کی وجہ سے رومانہ گل کاکڑ کا ڈائریکٹر (ایڈمن/کمپنی سیکرٹری) کا اضافی چارج اسی تاریخ سے ختم ہو گیا لہٰذا قوانین کے تحت ظفر یاب خان کی بطور کمپنی سیکرٹری/ڈائریکٹر (ایڈمن) تعیناتی کی باقاعدہ منظوری بورڈ سے درکار ہے۔

فیصلہ:

2. بورڈ نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی:

27-12-16

"قرارداد پاس کی جاتی ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 52 کے تحت رومانہ گل کاکڑ کی تعیناتی مورخہ 2 نومبر، 2016 سے منسوخ کر کے اسی تاریخ سے ظفر یاب خان کی تعیناتی بطور کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ منظور کی جائے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 4:

آئی-16/3 پراجیکٹ میں کثیر المنزلہ اپارٹمنٹس کی فنانشل مینجمنٹ

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ 2015 میں آئی-16/3 پراجیکٹ لانچ کیا گیا جس کے تحت 1260 اے، بی اور سی-ٹائپ اپارٹمنٹس جن کی قیمت فروخت 7.575 ملین روپے (اے-ٹائپ)، 6.475 ملین روپے (بی-ٹائپ)، 4.675 ملین روپے (سی-ٹائپ) 16 سہ ماہی اقساط کے ساتھ بورڈ کی 20ویں میٹنگ میں پیش کیا گیا جس میں وفاقی محتسب کی وجہ سے قیمت فروخت کم کر کے 6.95 ملین روپے (اے-ٹائپ)، 5.95 ملین روپے (بی-ٹائپ) اور 3.95 ملین روپے (سی-ٹائپ) 20 سہ ماہی اقساط کے ساتھ ہو گئیں۔ بعد میں پرائم منسٹر آفس، وفاقی محتسب کی مداخلت سے متعدد الاٹیز نے مذکورہ دفاتر سے رابطہ کیا کہ اپارٹمنٹس کی قیمتیں کم کی جائیں لہٰذا پراجیکٹ کا سکوپ تبدیل کیا گیا جس کے مطابق کثیر المنزلہ بلڈنگ کی تعمیر کی جائے گی جس میں 672 بی-ٹائپ اپارٹمنٹس اور 912 ای-ٹائپ اپارٹمنٹس وفاقی سرکاری ملازمین اور جنرل پبلک کو دیے جائیں گے جس کے مطابق اپارٹمنٹس کی کل تعداد 1584 ہو گی اور اس کی منظوری بورڈ کی 21ویں میٹنگ میں دی گئی جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	اپارٹمنٹ کی ٹائپ	کوورڈ ایریا بشمول سرکولیشن	اپارٹمنٹس کی کل تعداد	ایک اپارٹمنٹ کی کل قیمت (ملین روپے)	ڈاؤن پیمنٹ 15 فیصد	20 سہ ماہی اقساط
1	بی-ٹائپ (گراؤنڈ+6)	1496 مربع فٹ	672	5.2010	780000/- روپے	221000/- روپے
2	ای-ٹائپ (گراؤنڈ+7)	912 مربع فٹ	912	2.950	442500/- روپے	125375/- روپے

2. انہوں نے مزید بتایا کہ پراجیکٹ میں اپارٹمنٹس کی بکنگ کی موجودہ صورتحال درج ذیل ہے:

نمبر شمار	اپارٹمنٹ کی ٹائپ	اپارٹمنٹس کی کل تعداد	بک شدہ اپارٹمنٹس	وصول کردہ ڈاؤن پیمنٹ (ملین روپے)	وصول کردہ اقساط (ملین روپے)
1	بی-ٹائپ (1496 مربع فٹ)	672	120	112.808	29.44
2	ای-ٹائپ (912 مربع فٹ)	912	227	138.52	42.051
	ٹوٹل	**1584**	**347**	**251.33**	**71.49**

27.12.16

- بک شدہ اپارٹمنٹس کی کل تعداد 347
- اب تک کی وصول کردہ کل رقم 322.829

3. انہوں نے بورڈ شرکاء کو بتایا کہ اس پراجیکٹ کا تعمیری کام 10 پیکجز میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان تمام پیکجز کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور کام ایوارڈ کر دیے گئے ہیں جس کی مجموعی لاگت 5.6 بلین روپے ہے اور رواں مالی سال 17-2016 میں 1.245 بلین روپے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ آنے والے تعمیراتی کام کے کلیم پورے کیے جا سکیں۔ ڈائریکٹر فنانس نے بتایا کہ ٹھیکیداروں کو موبلائزیشن ایڈوانس/سائٹ پر مکمل شدہ کام کے عوض ادائیگیاں کرنے کے بعد 16 نومبر، 2016 کو آئی-16 پراجیکٹ میں موجودہ فنڈز صرف 27 ملین روپے رہ گیا ہے جو کہ پراجیکٹ کی اصل ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ ٹھیکیداروں اور کنسلٹنٹس کے نومبر اور دسمبر 2016 اور جنوری 2017 میں ممکنہ طور پر وصول ہونے والے بل کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

نومبر 2016 سے واجب الادا آئی۔پی۔سیز	کنسلٹنٹ کے ساتھ زیر عمل آئی۔پی۔سیز	نومبر، دسمبر 2016 اور جنوری 2017 میں ممکنہ وصول ہونے والے آئی۔پی۔سیز	نومبر، دسمبر 2016 اور جنوری 2017 میں ممکنہ ضروری مطلوبہ مجموعی فنڈز
182.102 ملین روپے	86.685 ملین روپے	143.668 ملین روپے	412.451 ملین روپے تقریباً 415 ملین روپے

4. چیئرمین بورڈ نے رائے دی کہ اس معاملے پر فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی سے رجوع کیا جائے۔ جس پر ڈائریکٹر فنانس نے آگاہ کیا کہ اس معاملے پر پہلے ہی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ میں تفصیلی بحث ہو چکی ہے اور اس کے تفصیلی منٹس جاری ہو چکے ہیں **(فلیگ-الف)**۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ میں درج ہے کہ پہلے بھی سال 2013 میں اسی طرح کی ایک پروپوزل (proposal) آئی تھی جس میں 7 سٹالڈ پراجیکٹس کو ریوائو (revive) کرنے کی تجویز دی گئی تھی لہٰذا 7 سٹالڈ پراجیکٹس کو ریوائو کرنے کے لئے 188 ملین روپے اس شرط پر دیے گئے تھے کہ بعد میں جب ان پراجیکٹس کے پیسے آئیں گے تو یہ رقم recoup ہو جائے گی۔ اسی طرز پر ہم آئی-16/3 پراجیکٹ کے لئے 235 ملین روپے صرف اس شرط پر مہیا کر سکتے ہیں کہ یہ قلیل مدت کے لئے رقم ان پراجیکٹس سے مستعار لی جائے گی جو انجینئرنگ ونگ کی رپورٹ کے مطابق مکمل ہیں۔ چیئرمین بورڈ نے پوچھا کہ کیا جن پراجیکٹس سے یہ رقم لی جائے گی ان پر کوئی فرق تو نہیں پڑے گا جس کے جواب میں ڈائریکٹر فنانس پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بتایا کہ یہ رقم انجینئرنگ ونگ کی سفارشات اور فنانس اور

27/12/16

اکاؤنٹس کمیٹی کی فلیگ -الف پر درج کردہ پراجیکٹس میں سے دی جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وفاقی سرکاری ملازمین اور جنرل پبلک کی عدم دلچسپی کے باعث اپارٹمنٹس کی بکنگ کی موجودہ تعداد بہت کم ہے۔

5. جس پر ڈپٹی چیئرمین بورڈ نے کہا کہ یہ آخری آپشن ہونا چاہیے اور پہلا آپشن یہ ہونا چاہیے کہ جو اپارمنٹ خالی پڑے ہیں بغیر بک ہوئے انہیں فروخت کرنے کے لئے بورڈ میں منظوری کے لئے لے کر آئیں کیونکہ آپ بتا رہے ہیں کہ سرکاری ملازمین نے اس پراجیکٹ میں دلچسپی کا اظہار نہیں کیا اور یہ بھی بتائیں کہ اس کا الاٹی پر اضافی بوجھ کیا عائد ہوگا اور آڈٹ کے نقطہ نظر سے اس معاملے پر تفصیلی ورکنگ کرکے لانے کی ضرورت ہے۔

6. ڈی۔جی۔ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔نے نقطہ اٹھایا کہ اس پراجیکٹ کی مارکیٹنگ پر اچھے خاصے اخراجات عائد ہوں گے جس کی تفصیل بتانا ضروری ہے۔ جس کے جواب میں ڈائریکٹر ایڈمن نے بتایا کہ اس پر میڈیا اراکین سے کئی میٹنگز کی گئی ہیں جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ اخراجات ہر کیس کے حوالے سے الگ ہوں گے اور مارکیٹنگ ریوینیو کے ساتھ منسلک ہوگی شروع میں رفتار آہستہ رکھیں گے جبکہ بعد میں تیز کردیں گے اور پراجیکٹ کے پی۔سی۔ون میں بھی ریفلیکٹ کریں گے۔ اس وقت اس پراجیکٹ کے پی۔سی۔ون میں 3 فیصد مارکیٹنگ کے چارجز رکھے گئے ہیں۔ جس کی تائید کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین بورڈ نے پوچھا کہ کیا اس کام کے لئے آپ کے پاس میڈیا سیل ہے؟ جس کے جواب میں ڈائریکٹر ایڈمن نے بتایا کہ اگر ہم خود میڈیا کیمپین چلائیں تو حکومت کے ریٹس پر کریں گے جو کہ سستے پڑیں گے لیکن اگر out source کریں گے تو اخراجات زیادہ ہوں گے کیونکہ ایجنسیاں اپنا منافع بھی لیں گی۔ جس پر ڈپٹی چیئرمین بورڈ نے کہا کہ میڈیا کیمپنین پر ایک تفصیلی پلان بنا کر لائیں۔

7. چیئرمین بورڈ نے رائے دی کہ چونکہ سرکاری ملازمین نے اچھا ردعمل نہیں دیا للذا جنرل پبلک کو زیادہ اپارٹمنٹس دینے کا پروپوزل بنا کر لائیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے رائے دی کہ باہر کے ممالک میں رہنے والے پاکستانیوں سے بھی رابطہ کریں کیونکہ ان کی وجہ سے پراجیکٹ چلانے کے لئے جلدی پیسہ مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ جنرل پبلک سے زیادہ قیمت وصول کریں اور سرکاری ملازمین سے کم اور اپارٹمنٹس کے نجی ریٹس بھی منگوا کر موازنہ کرلیں۔

فیصلے:

8. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ ممبران نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

i. **فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی کی مندرجہ ذیل سفارشات (فلیگ-الف) پر عملدرآمد کرنے کی منظوری دی جاتی ہے جبکہ باقی معاملات پر تفصیلی پریزینٹیشن دی جائے:**

27-12-16

الف) پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر کشش مارکیٹنگ کمپین چلائی جائے تاکہ بقایا رہ جانے والے اپارٹمنٹس کی بکنگ جلد از جلد مکمل ہو تاکہ آئی-16 پراجیکٹ کے ٹھیکیداروں اور کنسلٹنٹس کی ادائیگیوں کو پورا کیا جاسکے۔

ب) پراجیکٹ کی ضروریات کے مطابق الاٹیز سے وصول کرنے کے لئے ادائیگی کا شیڈول 60 سہ ماہی اقساط سے کم کرکے 30 سہ ماہی اقساط کر دیا جائے۔

ج) پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا انجینئرنگ ونگ پراجیکٹ کے تعمیراتی کام کو باقاعدگی سے مانیٹر کرے اور پراجیکٹ کو بروقت ختم کرنے کو یقینی بنائے۔

د) عارضی فنانسنگ فیسیلٹی کے تحت 235.17 ملین روپے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ان دوسرے پراجیکٹس کے مناسب ہیڈ/بچت سے پورا کیا جائے جن کا ذکر فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے اپنی میٹنگ مورخہ 23 نومبر، 2016 کے منٹس میں کیا ہے تاکہ آئی-16 پراجیکٹ پر عدم ادائیگی اور ٹھیکیداروں کے بعد میں وصول ہونے والے کلیم کے باعث سائٹ پر کام نہ رکے۔ یہ رقم بعد میں آئی-16 پراجیکٹ میں وصول ہونے والی رقم سے پورا کر دیا جائے گا۔

ii. پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کیمپین مستقبل میں آنے والے تمام پراجیکٹس کے لئے چلائی جائے گی۔

iii. سی۔ڈی۔اے۔ سے درخواست کی جائے کہ سیکٹر آئی-15 اور سیکٹر آئی-16 کے درمیان موجود سیکٹر روڈ کو موٹروے لنک روڈ کے ساتھ جوڑ دیا جائے (مجموعی لمبائی= 2.5 کلومیٹر)۔ ایسا کرنے سے موٹروے اور اسلام آباد کی جانب سے داخل اور خارج ہونے میں سہولت ہوگی اور جی۔ٹی۔ روڈ پر ٹریفک کے رش میں کمی آئے گی۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

2 جون، 2016 کی قرعہ اندازی کی تنسیخ کے بعد

کامیاب امیدواروں کو جمع شدہ رقم اور دستاویزات کی واپسی اور ٹی۔او۔آر۔ کمیٹی کی تشکیل

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ 11 اگست، 2016 کو وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے بذریعہ خط وزیراعظم پاکستان کی ہدایات سے مطلع کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 2

27.12.16

جون، 2016 کو کی گئی قرعہ اندازی منسوخ کر دی گئی ہے۔ ان ہدایات کے پیش نظر بورڈ کے ڈائریکٹرز کے لئے مندرجہ ذیل حقائق پیش خدمت ہیں:

i. بی۔پی۔ایس۔ 20 تا 22 کے کامیاب افسران کو آفر لیٹرز کے اجراء کے بعد کچھ افسران نے کاغذات کے ساتھ رقوم بھی ارسال کیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	رقم	ڈیمانڈ ڈرافٹ نمبر	پراجیکٹ
1	محمد صدیق	-/892500روپے	4006804	کُری کشیر المنزلہ پراجیکٹ
2	ظفر اقبال	-/15000روپے	16312765	کُری کشیر المنزلہ پراجیکٹ
3	محسن آغا	-/15000روپے اور -/900000روپے	2608931اور 14569296	کُری کشیر المنزلہ پراجیکٹ
4	پیر بخش جمالی	-/15000روپے اور -/930000روپے	1887346اور 1887347	جی10/2،پراجیکٹ
5	محمد اکرم چوہدری	-/560000روپے اور -/317500روپے	ای3214968اور 1365396	کُری کشیر المنزلہ پراجیکٹ
6	مظہرِ عالم	-/937500روپے	102830009	جی-11/4سائٹ1
7	سیما نجیب	-/907500روپے اور -/15000روپے	15469085اور 15469086	جی-11/4سائٹ2
8	اسد رفیع چندا	-/900000روپے	15480616	جی-11/4سائٹ1
9	شفقت الرحمٰن رانجھا	-/3040000روپے	985789	جی-10/2پراجیکٹ

فیصلے:

2. تفصیلی گفت وشنید کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

i. **وزیر اعظم کی ہدایات کے مطابق تمام الاٹمنٹ منسوخ کی جائے اور تمام الاٹیز کو جمع شدہ رقم بشمول -/15000 روپے دستاویزی چارجز اور دستاویزات واپس کردیے جائیں۔**

ii. **وزیر اعظم کی ہدایات کے مطابق قرعہ اندازی اور الاٹمنٹس میں شفافیت اور مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کمیٹی بنائی جائے جو 15 دن کے اندر مفصل پالیسی/ قواعد وضوابط مرتب کرے گی:**

27.12.16

i.	سینئر جوائنٹ سیکرٹری (مکانات و تعمیرات)	چیئرمین
ii.	ممبر انجینئرنگ (سی۔ڈی۔اے۔)	رکن
iii.	ڈی۔جی۔(ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف)	رکن
iv.	ڈائریکٹر (انجینئرنگ)	رکن
v.	کمپنی سیکرٹری	رکن/کنوینر
vi.	ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
vii.	ڈپٹی ڈائریکٹر (لینڈ اور اسٹیٹ)	رکن
viii.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (لیگل)	رکن

ایجنڈا آئٹم نمبر 6:

جی-11/3 اور آئی-11، اسلام آباد اور یو۔ای۔ٹی۔، شبیر ٹاؤن اور وفاقی کالونی لاہور میں منسوخ شدہ/خالی اپارٹمنٹس کی نیلامی

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ جی-11/3 اور آئی-11، اسلام آباد، یو۔ای۔ٹی۔، شبیر ٹاؤن اور وفاقی کالونی لاہور پراجیکٹس میں 43 اپارٹمنٹس منسوخ ہونے کے باعث یا الاٹی کی جانب سے جمع کردہ رقم واپس لینے کے باعث خالی پڑے ہیں۔ قومی احتساب بیورو (نیب) کی ہدایات کے مطابق خالی اپارٹمنٹس کھلی نیلامی کے ذریعے الاٹ کیے جاتے ہیں۔ نیب کی ہدایات کی روشنی میں بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ایک نیلامی کمیٹی کی تشکیل دی تھی تاکہ نیلامی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دی جا سکے۔ چیف انجینئر (پلاننگ)، پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی۔ کی زیرِ صدارت نیلامی کمیٹی نے نیلامی کے قواعد و ضوابط کو حتمی شکل دے دی ہے۔ بروشر کا مسودہ تمام شرائط و ضوابط اور دیگر متعلقہ تفصیلات کے ساتھ بورڈ کے ڈائریکٹرز میں پہلے ہی تقسیم کر دیا گیا ہے۔

فیصلے:

2. تفصیلی گفت و شنید کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

i. **بیس پرائس کا تعین ایک سال پہلے تھرڈ پارٹی (نیسپاک) نے کیا تھا لہٰذا 10 فیصد بیس پرائس بڑھا کر خالی یونٹ نیلام کر دیے جائیں۔**

ii. **تمام شرائط و ضوابط اور دیگر متعلقہ تفصیلات پر مبنی بروشر کا مسودہ منظور کیا جاتا ہے تاکہ نیلامی کا مقام طے کر کے میڈیا کمپین کا آغاز کیا جا سکے۔**

27.12.16

ایجنڈا آئٹم نمبر 7:

آئی-12 پراجیکٹ کے فنڈز کی سَمٹ بینک سے کسی دوسرے بینک میں منتقلی جس کی کم از کم اے-اے-اے- ریٹنگ ہو، آئی-12 انکوائری رپورٹ، تاخیر ادائیگی چارجز کی منظوری اور 5 دسمبر، 2016 کی میٹنگ کے تحت کام کے حوالے سے ہدایات

ڈپٹی چیئرمین بورڈ نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ انہوں نے آئی-12 زمین کے قبضے کے حوالے سے پی-ایچ-اے-ایف- میں 5 دسمبر، 2016 کو میٹنگ کی تھی جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ چونکہ ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹ کو پیسے دیے جا چکے ہیں اور زمین کے قبضے کے لئے رقم بمع تاخیر ادائیگی چارجز ادا کی جا چکی ہے لہٰذا پی-ایچ-اے-ایف- فوری طور پر سی-ڈی-اے- کو پلان جمع کروائے تاکہ کام شروع ہو۔ جس پر ڈائریکٹر انجینئرنگ پی-ایچ-اے-ایف- نے بتایا کہ انہوں نے ابھی تک پلان سی-ڈی-اے- کو نہیں بھجوایا۔ جس پر چیئرمین بورڈ نے تاکید کی کہ یہ پلان بغیر کسی تاخیر کے سی-ڈی-اے- کو بھجوا دیا جائے۔

2. ڈائریکٹر فنانس، پی-ایچ-اے-ایف- نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی-ایچ-اے- فاؤنڈیشن نے آئی-12 پراجیکٹ کے ورکنگ بیلنس کو مینیج کرنے کے لئے سَمٹ بینک میں 7 فیصد سالانہ کے نرخ پر ایک پراجیکٹ اکاؤنٹ کھلوایا گیا۔ 17-2016 کے بجٹ کے فیصلے پر تبادلہ خیال کے دوران پی-ایچ-اے- فاؤنڈیشن کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے مشورہ دیا تھا کہ آئی-12 کے پراجیکٹ اکاؤنٹ کو سَمٹ بینک سے نکال کر کسی دوسرے بینک میں منتقل کیا جائے جس کی کم از کم اے-اے-اے- ریٹنگ ہو۔ جس پر عملدرآمد کرتے ہوئے تین قومی اخبارات میں اشتہار دے دیا گیا تاکہ فنانس ڈویژن کی ہدایات کے مطابق پاکستان کے شیڈول بینک سے بہترین شرح سود حاصل کی جا سکے۔ 23 نومبر، 2016 کو بینکوں کے نمائندگان اور پی-ایچ-اے-ایف- کی فنانس کمیٹی کی موجودگی میں بولیاں کھولی گئیں اور کاروائی کے منٹس تیار کیے گئے جن میں درج سفارشات کے مطابق 2 پروپوزل ہمارے سامنے ہیں: (1) جے-ایس-بینک نے سب سے زیادہ شرح سود دیا ہے لیکن اس کی ریٹنگ "A+" جبکہ سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک نے 5.80 شرح سود دیا ہے جبکہ اس کی ریٹنگ اے-اے-اے- ہے۔ فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی نے تجویز دی ہے کہ آئی-12 پراجیکٹ کے اکاؤنٹ میں موجود رقم کو محفوظ بنانے کے لئے سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک میں منتقل کر دیا جائے جو کہ اے-اے-اے- ریٹنگ کا حامل ہے اور اس کیٹیگری میں سب سے زیادہ شرح سود دے رہا ہے۔

3. ڈائریکٹر فنانس نے یہ بھی بتایا کہ کافی عرصہ اس پراجیکٹ پر کام کا آغاز نہیں ہو سکا تھا کیونکہ زمین کا قبضہ پی-ایچ-اے-ایف- کے حوالے بروقت نہیں کیا گیا تھا لہٰذا زمین کی مد میں رقم جمع کروانے میں تاخیر کی وجوہات جاننے کے لئے وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے ایک انکوائری کمیٹی (چیئرمین کمیٹی سینئر جوائنٹ سیکرٹری، مکانات و تعمیرات، سی-ایف-اے-او- مکانات و تعمیرات اور ڈائریکٹر فنانس،

27-12-16

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔) تشکیل دی جس نے انکوائری کر کے رپورٹ جمع کروائی جو کہ پہلے سے بورڈ کے ڈائریکٹرز میں تقسیم کی جا چکی ہے بورڈ کی منظوری کے لئے پیش ہے۔

4. یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ زمین پر عائد تاخیر ادائیگی چارجز ادا کرنے کے لئے چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ جناب وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات نے اس شرط پر منظوری دے دی کہ بعد میں بورڈ سے باقاعدہ منظوری لی جائے گی۔ یہ معاملہ بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

فیصلے:

5. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

الف) عائد کردہ رہنما اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سمٹ بینک میں موجودہ پراجیکٹ اکاؤنٹس سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک میں منتقل کیے جائیں جس کی ریٹنگ اے۔اے۔اے۔ ہے۔

ب) انکوائری رپورٹ کی سفارشات منظور کی جاتی ہیں۔

ج) آئی-12 زمین پر سی۔ڈی۔اے۔ کی جانب سے عائد کردہ تاخیر ادائیگی چارجز کی ادائیگی جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے پہلے سے کر دی ہے کی باقاعدہ منظوری دی جاتی ہے۔

د) 5 دسمبر، 2016 کی میٹنگ کے پیش نظر سیکرٹری مکانات و تعمیرات کی ہدایات کے مطابق انجینئرنگ ونگ، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔، سی۔ڈی۔اے۔ کو فوری طور پر پلان جمع کروائے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 8:

سٹینڈنگ آرڈرز کے دستور العمل (Manual) کی تشکیل

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن ایک پبلک کمپنی ہے جو کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت رجسٹرڈ ہے اور وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد کے انتظامی کنٹرول کے تحت کام کر رہی ہے۔ جنوری 2012 میں اس ادارے کی کمپنی میں تبدیلی سے لے کر اب تک پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے اپنے سٹینڈنگ آرڈر کی تشکیل نہیں دی جس کی وجہ سے کمپنی کے روزمرہ کے معاملات کی ادائیگی اور سرکاری اور کمپنی کی ریگولیشنز پر عملدرآمد کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے زور دیا کہ سٹینڈنگ آرڈرز کے دستور العمل کی تشکیل دینا نہایت ضروری ہے۔

فیصلہ:

2. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے لئے سٹینڈنگ آرڈر کے دستورالعمل(Manual) کی تشکیل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کمیٹی بنائی جائے تاکہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے انتظامی اور مالی معاملات کو باآسانی چلایا جاسکے۔یہ کمیٹی مینوئل آف سٹینڈنگ آرڈر بی۔او۔ڈی۔کی اگلی میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کرے گی:

i.	ڈائریکٹر(فنانس)،پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	چیئرمین
ii.	ڈپٹی ڈائریکٹر(فنانس-1)،پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	ممبر
iii.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر(رابطہ/ایچ آر-2)،پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	ممبر
iv.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر(لیگل/وفاقی محتسب)،پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	ممبر
v.	اسسٹنٹ ڈائریکٹر(پی۔او۔آر)،پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	ممبر

ایجنڈا آئٹم نمبر9:

کنسلٹنٹ، میسرز ایم۔جے۔پٹّی اور ایسوسی ایٹس کے ساتھ کیے گئے معاہدے میں توسیع

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن بطور سرکاری کمپنی سیکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس۔ای۔سی۔پی) میں جنوری 2012 کو رجسٹر ہوئی۔ ایس۔ای۔سی۔پی۔کے ساتھ تمام رجسٹرشدہ کمپنیوں کو ایس۔ای۔سی۔پی۔سے عائد کردہ ضروری قوانین کی پیروی کرنی ہوتی ہے اور ان سے مشروط دستاویزات وقتِ مقررہ پر جمع کروانی ہوتی ہیں۔ایسا نہ کرنے کی صورت میں ایس۔ای۔سی۔پی۔کمپنی کے مالکان پر بھاری جرمانہ عائد کیا کرتی ہے۔ایس۔ای۔سی۔پی۔کی قانونی پیچیدگیوں سے نمٹنے کے لئے ہر کمپنی ایک کنسلٹنٹ تعینات کیا کرتی ہے جو ایس۔ای۔سی۔پی۔اور کمپنی کے درمیان مناسب رابطے کا کردار ادا کرتا ہے اور ایس۔ای۔سی۔پی۔میں ضروری دستاویزات جمع کروانے کے علاوہ باقی قانونی تقاضے بروقت اور صحیح طور پر ادا کرنے میں مدد کرتا ہے۔اسی لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے 27اگست،2015 کو میسرز ایم۔جے۔پٹّی اینڈ ایسوسی ایٹس کی بطور کنسلٹنٹ ایک سال کے لئے تعیناتی کی۔معاہدے کے مطابق اس تعیناتی کی مدت 27اگست،2016 کو مکمل ہو چکی ہے لیکن پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے چیف ایگزیکٹو افسر کی غیر موجودگی کے باعث اس معاہدے میں توسیع نہیں ہو سکی۔

2. انہوں نے مزید بتایا کہ چونکہ ایس۔ای۔سی۔پی۔کے معاملات روزمرّہ کی بنیاد پر جاری رہتے ہیں اور پبلک سیکٹر (کارپوریٹ گورننس)، رولز، 2013 کے متعدد قوانین کی پیروی کرنے میں یہ کنسلٹنٹ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی مدد کر رہا ہے۔ لہٰذا عارضی طور پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کی درخواست پر جناب چیئرمین، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔نے اس کنسلٹنٹ کے معاہدے میں 6 ماہ کی منظوری اس شرط پر دے دی کہ بعد میں اس فیصلے کی باقاعدہ منظوری بورڈ آف ڈائریکٹرز سے لی جائے۔یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ معاہدے میں توسیع کا اطلاق 28اگست، 2016 سے ہوگا

27.12.16

جبکہ معاہدے کے ٹی۔او۔آرز۔ وہی رہیں گے اور کنسلٹنٹ کی ماہانہ 25،000 روپے ریٹینر شپ فیس میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

فیصلہ:

بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے لئے تعینات شدہ کنسلٹنٹ، میسرز ایم۔ جے۔ پتی اور ایسوسی ایٹس کے ساتھ کیے گئے معاہدے میں 6 ماہ کی توسیع کی جاتی ہے جس کا اطلاق 28 اگست، 2016 سے ہوگا۔ یہ کنسلٹنٹ پہلے سے تہہ شدہ ٹی۔او۔آرز۔ اور ماہانہ ریٹینر شپ فیس کے مطابق کام کرے گا۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 10:

سی۔پی۔ایس۔ ملازمین کی دوبارہ تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن میں آئی-12 اور آئی-16 پراجیکٹس اسلام آباد میں سی۔پی۔ایس۔ پر 12 ملازمین اُس وقت کے چیف ایگزیکٹو افسر کی منظوری سے تعینات کیے گئے۔ اس سلسلے میں قوانین کے مطابق سی۔پی۔ایس۔ ملازمین صرف 89 دِن کے لئے تعینات کیے جاتے ہیں۔ ہر 89 دِن کے بعد سی۔پی۔ایس۔ ملازمین کو دوبارہ تعینات کیا جاتا ہے۔ مذکورہ 12 ملازمین میں سے مندرجہ ذیل 7 ملازمین کی دوبارہ تعیناتی کے کیس ستمبر 2016 میں پیش کیے گئے جن کی منظوری وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات نے بطور چیئرمین پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن اس شرط پر دے دی کہ یہ کیس پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی آئیندہ بورڈ میٹنگ میں رسمی منظوری کے لئے لائے جائیں:

نمبر شمار	نام	عہدہ	بی۔پی۔ایس
1	محمد ذیشان	اسسٹنٹ	4
2	محمد طارق	اسسٹنٹ	4
3	محمد جہانگیر	اسسٹنٹ	4
4	صبغت اللہ	اسسٹنٹ	4
5	خرم اقبال خان	اسسٹنٹ	4
6	سمیع اللہ خان	یو۔ڈی۔سی۔	4
7	عبداللہ خان	نائب قاصد	2

27-12-16

فیصلے:

2. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلے دیے:

الف) جن 7 سی۔پی۔ایس۔ ملازمین کی دوبارہ 89 دنوں کے لئے تعیناتی کی منظوری چیئرمین، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے ستمبر، 2016 میں دی اس کی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ باقاعدہ طور پر منظوری دیتا ہے۔

ب) چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ متعلقہ ونگ کی سفارشات پر سی۔پی۔ایس۔ ملازمین کو بھرتی کر سکیں۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 11:

اسسٹنٹ اور ایل۔ڈی۔سی۔ کی اپ گریڈیشن

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ 26 اکتوبر، 2016 کو وزارت برائے مکانات و تعمیرات نے آگاہ کیا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بذریعہ او۔ایم۔ مورخہ 10 اگست، 2016 مندرجہ زیل عہدوں کے بنیادی سکیل تبدیل کر دیے ہیں:

اسامی کا عہدہ	موجودہ پے سکیل	اپ۔گریڈڈ پے سکیل	ریمارکس
اسسٹنٹ انچارج	بی۔پی۔ایس۔15	-	موجودہ ملازمین کو بطور one time dispensation بی۔پی۔ایس۔16 دیا جا رہا ہے جبکہ اسسٹنٹ انچارج (بی۔پی۔ایس۔15) کی آسامیاں اب ڈائنگ کیڈر سمجھی جائیں گی۔
اسسٹنٹ	بی۔پی۔ایس۔14	بی۔پی۔ایس۔15	موجودہ ملازمین کو بطور one time dispensation بی۔پی۔ایس۔16 دیا جائے گا۔
اپر ڈویژن کلرک	بی۔پی۔ایس۔09	بی۔پی۔ایس۔11	-
لوئر ڈویژن کلرک	بی۔پی۔ایس۔07	بی۔پی۔ایس۔09	-

2. اس کے علاوہ مندرجہ بالا عہدوں پر پہلی بار تعیناتی کرنے کے لئے کچھ ضروری کورسز کا کیا جانا ضروری قرار دیا گیا ہے جس کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے سروس رولز کے نئے ڈرافٹ میں ترمیم کر دی گئی ہے۔

27.12.16

3. انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ عہدوں کی اپ۔گریڈیشن کے حوالے سے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اب تک متعدد آفس میمورنڈم جاری کیے ہیں جن کے مطابق بتایا گیا ہے کہ جب کوئی عہدہ اپ۔گریڈ ہوتا ہے تو سول سرونٹس (اپائنٹمنٹس، پروموشن اور ٹرانسفر) رولز، 1973 میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق عہدوں کو اپ۔گریڈ کیا جاتا ہے۔ مذکورہ رولز اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے او۔ایم۔ مورخہ 20 جنوری، 2001، 3 فروری، 2001 اور 31 دسمبر، 2008 کے مطابق مندرجہ بالا عہدوں اور اس پر موجود ملازمین کو اپ۔گریڈ عہدوں پر تعینات کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں:

"یہ واضح کیا جاتا ہے کہ عہدے کی اپ۔گریڈیشن کا مطلب ہے کہ موجودہ عہدہ اب منسوخ ہوگا اور اس کی جگہ نئے بی۔پی۔ایس۔ کے مطابق نیا عہدہ تخلیق کیا جائے گا۔ عہدے کا اپ۔گریڈ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس پر موجود ملازمین خود بخود اپ۔گریڈ ہو جائے گا۔ اپ۔گریڈ عہدے پر تعیناتی اسی طریقہ کار کے تحت ہوگی جو اس عہدے پر تعیناتی کے لئے ہوگا۔ اگر ایک عہدہ فوری طور پر اپ۔گریڈ کر دیا جائے تو اس پر موجود کام کرنے والا ملازم اپنے موجودہ بی۔پی۔ایس۔ پر بغیر کسی عہدے پر چھوڑ دیا جائے گا جب تک کہ اس کی اگلے بی۔پی۔ایس۔ پر تعیناتی منظور نہیں کر دی جاتی۔ اس لئے منسٹری/ڈویژنز/ڈپارٹمنٹس وغیرہ کی جانب سے کیے گئے اپ۔گریڈ عہدے اور ان پر موجود ملازمین کی تعیناتی اگر مقرر کردہ سلیکشن پراسیس یا مجاز اتھارٹی کی تصدیق کے بغیر کیا جائے گا تو وہ فاسد/بے قاعدہ کہلائے گا۔"

4. انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے او۔ایم۔ مورخہ 10 اگست، 2016 کے مطابق اس وقت پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں کام کرنے والے ملازمین جن کے عہدے اپ۔گریڈ ہوں گے ان کی فہرست بمع اپ۔گریڈ ہونے کی صورت میں مرتب ہونے والے فنانشل اثرات کی تفصیل پہلے سے بورڈ کے ڈائریکٹرز میں تقسیم کی جا چکی ہے جس کے مطابق موجودہ 38 اسسٹنٹ اور 22 ایل۔ڈی۔سی۔ کے عہدے اپ۔گریڈ ہوں گے اور کل -/314955 روپے ماہانہ اثرات مرتب ہوں گے۔ جبکہ کمپنی کی ان 2 بی۔پی۔ایس۔ یعنی 9 اور 16 میں منظور شدہ اسامیوں (sanctioned strength) کی تعداد مندرجہ ذیل ہوگی:

بی۔پی۔ایس۔	موجودہ تعداد	اپ۔گریڈ ہونے کے بعد نئی مجوزہ تعداد
9	0	35 (22 موجودہ ایل۔ڈی۔سی۔ + 13 خالی اسامیاں)
16	19	57 (38 موجودہ اسسٹنٹ +19 سابقہ منظور شدہ اسامیاں)
15	0	6 (اسسٹنٹ کی خالی اسامیاں جن پر آئندہ بی۔پی۔ایس۔15 پر تعیناتی ہوگی)

27-12-16

فیصلہ:

5. تفصیلی جائزے کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے او۔ایم۔ نمبر 1/13/96-آر-6 مورخہ 10 اگست، 2016 کے مطابق عہدوں کو 1 جولائی، 2016 سے اپ۔گریڈ کر کے موجودہ ملازمین کو قوانین وضوابط کے مطابق اپ۔گریڈڈ عہدوں پر فائز کیا جائے اور مجوزہ 9، 15 اور 16 بی۔پی۔ایس۔ کی اسامیوں کی منظوری دی جاتی ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 12:

بورڈ کی ایچ۔آر۔ کمیٹی اور آڈٹ کمیٹی کی تشکیل

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پبلک سیکٹر کمپنیز (کارپوریٹ گورننس) رولز، 2013 کے آرٹیکل 12 (سی) کے مطابق بورڈ نے ہیومن ریسورسس (ایچ۔آر) کمیٹی کی تشکیل کرنی ہوتی ہے جو کہ ملازمین سے متعلقہ تمام معاملات سے نبرد آزما ہونے کے لئے بنے گی جس کے کاموں میں بھرتی، پروموشن، ٹریننگ، معاوضہ، کارکردگی کی جانچ پڑتال، سکیشن پلاننگ (succession planning) اور ملازمین کو موئثر طریقے سے استعمال کرنے کے لئے اقدامات شامل ہوں گے۔ اس زمرے میں مندرجہ ذیل کمیٹی کی تشکیل تجویز کی جاتی ہے:

i.	ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن) برائے مکانات وتعمیرات	کنوینر
ii.	ڈی۔ایف۔اے۔ مکانات وتعمیرات	رکن
iii.	ڈائریکٹر (فنانس)	رکن
iv.	ڈائریکٹر (ایم اینڈ سی)	رکن
v.	کمپنی سیکرٹری، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	رکن

2. اس کے علاوہ پبلک سیکٹر کمپنیز (کارپوریٹ گورننس) رولز، 2013 کے آرٹیکل 12 (اے) کے مطابق بورڈ نے آڈٹ کمیٹی کی تشکیل بھی کرنی ہوتی ہے جو کہ ادارے کے موئثر اندرونی اور بیرونی فنانشل رپورٹنگ میکنزم کو یقینی بناتی ہے۔ اس کمیٹی کی تشکیل کے لئے مندرجہ ذیل ممبران تجویز کیے جاتے ہیں:

i.	ایف۔اے۔ وزارت برائے مکانات وتعمیرات	کنوینر
ii.	سی۔ایف۔اے۔او۔ وزارت برائے مکانات وتعمیرات	ممبر
iii.	ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔	ممبر

27/12.16

فیصلہ:

4. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

پبلک سیکٹر کمپنیز (کارپوریٹ گورننس) رولز، 2013 کے آرٹیکل 12 (سی) اور 12 (اے) کے پیش نظر مجوزہ ایچ۔آر۔ اور آڈٹ کمیٹیز منظور کی جاتی ہیں۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 13:

مستقبل کے پراجیکٹس کے لئے خیبر پختونخواہ میں علاقائی دفتر کے قیام کی منظوری

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ وزیر اعظم ہاؤسنگ پروگرام کے ویژن کو حقیقی شکل دینے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے اسلام آباد سمیت پاکستان کے تمام صوبائی دارالخلافوں میں کم آمدنی، درمیانے طبقے اور وفاقی سرکاری ملازمین بشمول ضرورت مند اور غریب طبقوں کو یونٹس فراہم کرنے کے لئے پائلٹ پراجیکٹس کا آغاز کیا۔

2. انہوں نے یہ بھی بتایا کہ خیبر پختونخواہ میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نساپاپائن میں صرف ایک پراجیکٹ لانچ کر سکا جو کہ خیبر پختونخواہ کی حکومت کو اجتماعی فروخت کے تحت فروخت کر دیا گیا۔ اس پراجیکٹ کے علاوہ بورڈ آف ریوینیو، خیبر پختونخواہ اور پاک پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ نے زمین کی متعدد پلاٹس کی نشاندہی کی۔ ان پلاٹس کے حصول کے لئے متعلقہ ایجنسیوں سے رابطے کے لئے ضروری ہے کہ خیبر پختونخواہ میں پشاور کے شہر میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا ایک علاقائی دفتر کھولا جائے۔ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں 26 جولائی، 2011 کو ایک خصوصی میٹنگ کے دوران سینکشنڈ آسامیاں منظوری کی گئیں جن میں تمام صوبائی دارالخلافوں میں علاقائی دفاتر کے لئے آسامیاں منظور کی گئیں جس کے منٹس پہلے سے بورڈ کے ڈائریکٹرز میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ جس کے تحت پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے اب تک صرف لاہور اور کراچی میں علاقائی دفاتر قائم کیے ہیں۔ لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ پشاور، خیبر پختونخواہ میں منظور شدہ آسامیوں (sanctioned strength) کے مطابق علاقائی دفتر قائم کیا جائے۔ منظور شدہ آسامیوں کے مطابق پشاور کے دفتر میں 16 آسامیاں ہوں گی جن پر تعینات کرنے کے بعد ادارے پر مجموعی ماہانہ مالی اثرات -/891429 روپے مرتب ہوں گے۔

3. ڈپٹی چیئرمین بورڈ نے رائے دی کہ مجوزہ علاقائی دفتر بنانے کے لئے ماہانہ تنخواہ کے علاوہ جو اخراجات وغیرہ عائد ہوں گے اس سمیت تفصیلی پروپوزل بنا کر اس معاملے میں پیش رفت کی جائے۔

4. چیئرمین بورڈ نے اس ایجنڈے کو سراہتے ہوئے شرکاء کو آگاہ کیا کہ ایبٹ آباد، ڈی۔آئی۔ خان اور پشاور میں بہت سی زمین موجود ہے جس پر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ پراجیکٹس چلا سکتی ہے اور یہ زمینیں حاصل کرنے میں وہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی پوری مدد کریں گے۔

27-12-16

فیصلہ:

3. تفصیلی گفت وشنید کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے اصولی طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ:

"پشاور، خیبر پختونخواہ میں پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کا علاقائی دفتر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے موجودہ علاقائی دفاتر (لاہور اور کراچی) کی طرز پر قائم کرنے کی منظوری اصولی طور پر دی جاتی ہے۔ اگر بی۔ایس۔19 کی آسامی کی ضرورت نہیں تو اسے خارج کر دیا جائے اور اس طرح کی مزید ضروری تبدیلیاں بورڈ کی منظوری سے کر کے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی منظور شدہ آسامیاں (sanctioned strength) کو تبدیل (revise) کیا جائے۔ یہ دفتر متعلقہ زمینی ایجنسیوں سے رابطہ کر کے خیبر پختونخواہ میں پراجیکٹس کی منصوبہ بندی اور لانچنگ کے معاملات دیکھے گا۔"

اِضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 1:

30 جون، 2015 کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس/تصدیق شدہ مالی سٹیٹمنٹس کی منظوری

ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے مالی سال 15-2014 کے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی رپورٹ تیار ہو چکی ہے۔ بیرونی آڈیٹرز نے آڈٹ رپورٹ اس درخواست کے ساتھ جاری کی ہے کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984/ایس۔ای۔سی۔پی۔ کے رہنما اصولوں کے تحت آڈٹ رپورٹ کے رسمی اجراء کے لئے مندرجہ ذیل دستاویزات مہیا کی جائیں:

الف) بورڈ کے ڈائریکٹرز کے منٹس جن میں مذکورہ اکاؤنٹس کی تصدیق کی قرارداد منظور کی گئی ہو اور چیف ایگزیکٹو اور بورڈ کے کم از کم ایک ڈائریکٹر کو اختیار دیا گیا ہو کہ وہ ان مالی سٹیٹمنٹس پر دستخط کریں۔

ب) مالی سٹیٹمنٹس پر بورڈ کے کم از کم 2 ڈائریکٹرز کے دستخط ہونے چاہیئں جن میں سے ایک کمپنی کا چیف ایگزیکٹو ہونا چاہیے۔

2. سال 15-2014 کی آڈٹ شدہ مالی سٹیٹمنٹس پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی میں 16 دسمبر، 2016 کو زیر بحث آئے جس میں کمیٹی نے سفارشات دیں کہ آڈٹ شدہ مالی سٹیٹمنٹس کو پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بورڈ میں رسمی منظوری کے لئے پیش کیا جائے اور چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اور بورڈ کے ایک ڈائریکٹر کو نامزد کیا جائے کہ وہ ان آڈٹ شدہ مالی سٹیٹمنٹس پر دستخط کریں۔ چیئرمین بورڈ نے ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی کاوشوں کو بہت سراہا اور انہیں ہدایات دیں کہ وہ اپنی اچھی کارکردگی کو جاری رکھیں۔

27-12-16

فیصلہ:

3. تفصیلی بحث کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر درج ذیل فیصلہ دیا:

"مالی سال 15-2014 کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی منظوری دی جاتی ہے اور ساتھ ہی چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ اور فنانشل ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات کو مذکورہ سٹیٹمنٹس پر دستخط کرنے کے لئے نامزد کیا جاتا ہے۔"

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر2:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کو میڈیکل سہولت کی فراہمی

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین کو میڈیکل کی سہولت مہیا کرنے کا کیس پہلی بار 27 جولائی، 2012 کو بورڈ ناظمین کی ہدایات پر شروع کیا گیا تھا۔ اتھارٹی کے بورڈ ناظمین نے اپنے 28ویں اجلاس میں طے کیا تھا کہ میڈیکل کا مسئلہ حل کیا جائے اور ہدایات دی تھیں کہ فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف)، جو کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی سسٹر آرگنائزیشن ہے، جس طرز پر اپنے ملازمین کو میڈیکل کی سہولت مہیا کر رہا ہے اُسی طرز پر پی۔ایچ۔اے۔ بھی میڈیکل سہولت مہیا کرنے کے لئے طریقہ کار بنائے۔ ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف نے مندرجہ ذیل ہسپتالوں کے ساتھ معاہدے کیے ہیں:

الف) شفاء انٹرنیشنل ہسپتال، ایچ-8، اسلام آباد (بی۔پی۔ایس۔17 تا 22)
ب) بلال ہسپتال، صادق آباد، راولپنڈی (تمام ملازمین)
ج) علی میڈیکل سنٹر، ایف-8 مرکز، اسلام آباد (تمام ملازمین)

2. پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے ایڈمن ونگ نے اسلام آباد اور راولپنڈی کے مختلف ہسپتالوں سے رابطہ کیا جن کے ساتھ مذکورہ سہولت کی فراہمی کے لئے معاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ نتیجتاً مندرجہ ذیل ہسپتالوں نے پیشکشیں جمع کروائیں:

الف) شفاء انٹرنیشنل ہسپتال، ایچ-8، اسلام آباد
ب) ہارٹس انٹرنیشنل ہسپتال، راولپنڈی
ج) بلال ہسپتال، صادق آباد، راولپنڈی
د) اسلام آباد ڈائیگناسٹک سنٹر، ایف-8 مرکز، اسلام آباد
ر) مریم میموریل ہسپتال، پشاور روڈ، راولپنڈی
س) کلثوم میڈیکل سنٹر، بلیو ایریا، اسلام آباد
ص) المعروف انٹرنیشنل ہسپتال، ایف-10، اسلام آباد
ط) علی میڈیکل سنٹر، ایف-8 مرکز، اسلام آباد

27-1-16

3. انہوں نے مزید بتایا کہ مندرجہ بالا ہسپتالوں نے رضامندی ظاہر کی ہے کہ وہ پرائیویٹ مریضوں کی نسبت پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین سے 10 سے 20 فیصد کم فیس لیں گے۔اس حوالے سے میڈیکل اٹینڈنس سہولت کی ریگولیشن بنائی گئی ہے جو کہ ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کی طرز پر ہے۔ جس پر چیئرمین بورڈ نے رائے دی کہ ملازمین کو میڈیکل کی سہولت دینا ضروری ہے لیکن ایسے ہسپتالوں کا چناؤ کیا جائے جن کے اخراجات پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ بآسانی برداشت کر سکے۔ ڈی۔جی۔ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ نے بتایا کہ ان کے ادارے میں ویلفیئر فنڈ قائم ہے جس میں سے وہ ملازمین کے میڈیکل کے اخراجات پورے کرتے ہیں۔

فیصلے:

4. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ کے ساتھ مشترکہ میٹنگ میں اس معاملے کا تفصیلی جائزہ لے اور اس میٹنگ میں ڈائریکٹر فنانس (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) کی شمولیت لازمی ہو۔"

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 3:

2.119 ملین روپے مالیت کی ایڈوانس تنخواہوں کی ریگولرائزیشن

ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ آڈٹ ٹیم نے 11-2010 کی آڈٹ رپورٹ میں نشاندہی کی کہ پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی نے 2.119 ملین روپے عارضی ایڈوانس تنخواہوں کی مد میں فنانس ڈویژن کے او۔ایم۔ مورخہ 26 جون، 1999 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مختلف ملازمین کو دیے ہیں۔ یہ معاملہ 14 جنوری، 2011 کو ڈی۔اے۔سی۔ میٹنگ میں زیر بحث آیا اور کمیٹی نے ہدایات دیں کہ ایڈوانس تنخواہوں کا اجراء فوری طور پر بند کر دیا جائے اور اس کیس کو ریگولرائزیشن کے لئے فنانس ڈویژن بھیجا جائے۔ جس کی تفصیلات آڈٹ اتھارٹی کو تصدیق کے لئے بھیج دی گئی ہیں۔تاہم یہ مطلع کیا گیا کہ ایڈانس تنخواہوں پر فنانس ڈویژن کی منظوری کی ضرورت نہیں کیونکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت ایک رجسٹرشدہ کمپنی ہے۔ اب ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی نے ادارے کا موقف قبول کر لیا ہے اور انتظامیہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ افسران/ملازمین سے بقایاجات وصول کرے۔اس کے علاوہ ڈی۔اے۔سی۔نے ہدایات دی ہیں کہ یہ معاملہ بورڈ آف ڈائریکٹرز سے ریگولرائز کرایا جائے۔

2. لہٰذا ڈی۔اے۔سی۔ کی ہدایات کے مطابق پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے متعلقہ افسران اور ملازمین سے ایڈوانس تنخواہوں کی مد میں اب تک 95 فیصد (اب -/2173342 روپے کے مجموعی ایڈوانس تنخواہوں میں سے صرف۔

39729/ روپے بقایا ہیں) سے زیادہ رقم وصول کرلی ہے۔ اس کے علاوہ ڈی۔اے۔سی۔ کی ہدایات کے پیش نظر یہ معاملہ بورڈ آف ڈائریکٹرز سے ریگولرائز کرانے کے لئے پیش خدمت ہے۔

فیصلہ:

3. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں آڈٹ کی آبزرویشن کی تاریخ سے ایڈوانس تنخواہ کا اجراء بند کر دیا گیا تھا لہٰذا بورڈ آڈٹ پیرا کی سیٹلمنٹ کے لئے ایڈوانس تنخواہوں کی مد میں دی گئی رقم کو ریگولرائز کیا جاتا ہے کیونکہ اب تک تقریباً پوری رقم وصول کرلی گئی ہے۔"

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 4:

کُری روڈ اور آئی-12 اسلام آباد میں مسجد کے لئے مختص کردہ زمین کی الاٹمنٹ

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن نے مختلف پارٹیوں سے درخواستیں وصول کی ہیں کہ مسجد کی تعمیر کے لئے زمین الاٹمنٹ کی جائے جس میں کسی قسم کا معاوضہ شامل نہ ہو۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے اپنے جاری پراجیکٹس (کُری روڈ اور آئی-12 پراجیکٹس) میں مسجد کی تعمیر کے لئے پہلے سے زمین کی حد بندی کی ہوئی ہے۔ مذکورہ معاملہ حل کرنے کے لئے تجویز دی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل کمیٹی تشکیل دی جائے:

الف) ڈائریکٹر (انجینئرنگ)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔

ب) ڈپٹی ڈائریکٹر (اے۔ایس۔سی-I)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔

ج) ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔

د) ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس)، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔

ر) اوقاف ڈپارٹمنٹ (آئی۔سی۔ٹی) کا نمائندہ

فیصلہ:

2. **بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مجوزہ کمیٹی کی منظوری دے دی۔ مستقبل میں یہی کمیٹی پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے تمام پراجیکٹس میں مساجد کے بارے میں سفارشات مرتب کرے گی۔**

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں انجینئرنگ کنسلٹنٹ کی تعیناتی

چیف ایگزیکٹو افسر پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ میں انجینئرنگ ونگ کو متعدد تکنیکی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ان کے پاس ضروری تکنیکی مہارت کا فقدان ہے لہٰذا ایسے

23-12-16

معاملات جن میں انجینئرنگ ونگ کو پراجیکٹس کو بخوبی چلانے کے لئے ماہرانہ رائے کی ضرورت پڑتی ہے کے لئے ضروری ہے کہ ایک ماہر کنسلٹنٹ کو تعینات کیا جائے جو کہ پراجیکٹس میں درپیش روز مرّہ کے مسائل حل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس کنسلٹنٹ کے ٹی۔او۔آرز۔ مندرجہ ذیل ہوں گے:

الف) یہ کنسلٹنٹ براہ راست چیف ایگزیکٹو افسر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی نگرانی میں تمام دفتری ذمہ داریاں نبھائے گا جن میں تکنیکی/آرکیٹیکچرل اور مالی معاملات شامل ہوں گے۔

ب) یہ کنسلٹنٹ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو پراجیکٹ کے مسائل کا حل، پراجیکٹس کی ہموار روانگی اور متعدد پراجیکٹس کی تکمیل اور مستقبل میں نئے پراجیکٹس کے آغاز کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرے گا۔

ج) یہ کنسلٹنٹ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے تکنیکی سیکشن کی جانب سے آنے والے پروپوزلز (proposals) کا جائزہ لے گا اور ان پر اپنی رائے دے گا۔ اس طرح کے پروپوزلز درج ذیل صورت میں ہوں گے:

i. فیزیبلٹی رپورٹس۔

ii. پی۔ڈی۔اور آر۔ڈویژن کے موجودہ میکنزم کی روشنی میں پی۔سی-V , IV, III, II, I کی جانچ پڑتال کرے گا۔

iii. تکنیکی سیکشن کی جانب سے جمع کرائے گئے یا سی۔ای۔او، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی طرف سے ریفر کیے گئے پراجیکٹس کو پراسیس کرے گا۔

iv. کنسلٹنٹ اور ٹھیکیدار کی پری کوالیفیکیشن کے مرحلے کے دوران پیپر ارولز اور پی۔ای۔سی۔ کے ایس۔او۔پیز۔ پر عملدرآمد کو یقینی بنائے گا۔

v. آڈٹ آبزرویشنز اور ان پر تکنیکی اور فنانشل سیکشنز کی جانب سے بنائے گئے جوابات کا مشاہدہ کرے گا اور ضرورت پڑنے پر ان کے حوالے سے سی۔ای۔او، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو مناسب رائے فراہم کرے گا۔

فیصلہ:

2. **فیصلہ ملتوی کردیا گیا۔**

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 6:

پی۔ایچ۔اے۔فاؤنڈیشن کے ملازمین کو پینشن / گریجویٹی اور سی۔پی۔فنڈ سہولت کی فراہمی

گورنمنٹ / سیمی گورنمنٹ اور باقی تمام خودمختار اداروں میں ریٹائرمنٹ کے بعد پینشن کی سہولت افسران / سٹاف کو دی جاتی ہے جبکہ پی۔ایچ۔اے۔ فاؤنڈیشن کے مستقل ملازمین کو فی الحال نہ پینشن کی سہولت میسر ہے اور نہ ہی سی۔پی۔فنڈ کی۔ جبکہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی سسٹر آرگنائزیشن ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ اپنے ملازمین کو یہ سہولیات مہیا کر رہی ہے۔ لہٰذا پینشن / گریجویٹی اور سی۔پی۔فنڈ پر رولز تیار کیے جا چکے ہیں۔

27.12.16

27/12/16

فیصلہ:

2. بورڈ کے ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل فیصلہ دیا:

"پنشن / گریجویٹی اور سی۔پی۔فنڈ پر تجویز کردہ رولز پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کی فنانس اور اکاؤنٹس کمیٹی میں تجزیے اور سفارشات کے لئے بھیجے جائیں اور ڈائریکٹر فنانس (ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف) کی شمولیت کو اس میٹنگ میں لازم بنایا جائے۔"

اضافی ایجنڈا آئٹم نمبر 7:

ڈائریکٹر فنانس، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ نے بورڈ کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بورڈ کی سابقہ 21ویں میٹنگ میں چیف انجینئر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کو پراجیکٹس کے ٹھیکیداروں / کنسلٹنٹس کو ادائیگی کرنے کے لئے مشترکہ دستخط کنندہ بنایا گیا تھا لیکن ان کے پاس چیف انجینئر کا عہدہ 3 ماہ کے لئے تھا اور اس کے بعد ابھی تک ان کی بطور چیف انجینئر تعیناتی میں توسیع وزارت برائے مکانات و تعمیرات سے موصول نہیں ہوئی جس کی وجہ سے پراجیکٹس کے ٹھیکیداروں اور کنسلٹنٹس کو بلوں کی ادائیگی کرنے کے معاملات رکے ہوئے ہیں۔ لہٰذا وہ اپنے سابقہ تجربے کی بنیاد پر رائے دیتے ہیں کہ بلوں کی ادائیگی اور باقی مالی معاملات کے حوالے سے ادائیگی کرنے کے لئے چیک (cheque) پر دستخط کرنے کے لئے پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے 4 افسران کو مشترکہ دستخط کنندہ بنایا جائے تاکہ کسی ایک کی غیر موجودگی میں دوسرا مختار افسر مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد دستخط کرکے چیک جاری کر دیا کرے۔ چیک پر دستخط کرنے کے لئے نامزد کردہ افسران میں سے صرف دو ہی دستخط کریں گے اور ہر چیک پر ایک دستخط فنانس ونگ کے ڈائریکٹر یا ڈپٹی ڈائریکٹر (فنانس-2) کا ہونا ضروری ہوگا۔

فیصلہ:

2. تفصیلی بحث کے بعد بورڈ کے ڈائریکٹرز نے فیصلہ دیا کہ 22ویں بی۔او۔ڈی۔ میٹنگ میں دیے گئے فیصلے میں مندرجہ ذیل طرز پر ترمیم کی جاتی ہے:

الف) 21ویں بورڈ میٹنگ میں چیف انجینئر (پی۔ایچ۔اے۔ایف) کو پراجیکٹس کے حوالے سے تمام تکنیکی اور انتظامی اختیارات دینے کے حوالے سے جو فیصلہ کیا گیا تھا اس پر من و عن عمل درآمد کیا جائے یعنی کہ پراجیکٹس / تعمیراتی کام بشمول ٹینڈرز کی منظوری وغیرہ جیسے تمام اختیارات اور ٹھیکیداروں / کنسلٹنٹس کے تمام بل سی۔ای۔او۔ کی منظوری کے بعد چیف انجینئر، پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ تصدیق کیا کریں گے تاکہ پراجیکٹس کی پیش رفت متاثر نہ ہو اور مکمل شفافیت بھی برقرار رکھی جائے جو کہ پبلک ورکس کی ہموار روانگی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ تاہم تمام

27-12-16

27/12/16

پراجیکٹس / تعمیراتی کام کی تکنیکی منظوری(technical sanction) چیف انجینئر دیا کریں گے۔

ب) قرارداد پاس کی جاتی ہے کہ مستقل سی۔ای۔او۔ کی تعیناتی تک پی۔ایچ۔اے۔ایف۔ کے ملازمین کی ماہانہ تنخواہ کے اجراء اور روزمرّہ کے انتظامی اور مالی اخراجات کی منظوری کے لئے موجودہ سی۔ای۔او۔ (پی۔ایچ۔اے۔ایف۔) کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ پی۔ایچ۔اے۔ایف۔کے مرکزی اکاؤنٹ سے تنخواہ جاری کرے۔

ج) تنخواہ کے اجراء اور باقی تمام چیکس(cheques) پر دستخط کے لئے "ڈائریکٹر فنانس یا ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس-II اور ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرنگ-II" میں سے کوئی بھی دو مشترکہ دستخط کنندہ(co-signatory) ہوں گے بشرطیکہ ہر چیک کے اوپر ڈائریکٹر فنانس یا ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس کے دستخط ثبت لازمی ہوں گے۔

****

27.12.16

27/12/16

25اگست،2016 کو منعقدہ 22ویں بی او ڈی میٹنگ میں شریک ہونے والے شرکاء کی فہرست

نمبر شمار	نام اور عہدہ	بورڈ میں حیثیت	موجودگی
1	اکرم خان درانی، وفاقی وزیر برائے مکانات و تعمیرات /چیئرمین، پی ایچ اے فاؤنڈیشن، اسلام آباد	چیئرمین	حاضر
2	شاہ رخ ارباب، سیکرٹری برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	ڈپٹی چیئرمین	حاضر
3	جمیل احمد خان، چیف ایگزیکٹو آفیسر، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد	رکن	حاضر
4	اختر جان وزیر، سینئر جوائنٹ سیکرٹری، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
5	شاہد سہیل، ممبر انجینئرنگ، سی۔ڈی۔اے، اسلام آباد	رکن	حاضر
6	روحیل محمد بلوچ، فنانشل مشیر برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر
7	وقاص علی محمود، ڈائریکٹر جنرل، ایف۔جی۔ای۔ایچ۔ایف۔ اسلام آباد	رکن	حاضر
8	علی اکبر شیخ، ڈائریکٹر جنرل، پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی، اسلام آباد	رکن	حاضر
9	مشتاق علی ذکاء، جوائنٹ انجینئرنگ ایڈوائزر، وزارت برائے مکانات و تعمیرات، اسلام آباد	رکن	حاضر

27.12.16

27/12/16

بورڈ اراکین کے علاوہ حاضر شرکا

1	شاہد فرزند	ڈائریکٹر، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
2	محمد سلیم خان	ڈائریکٹر (فنانس)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
3	قیصر عباس	ڈائریکٹر (ٹیکنکل)، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
4	ظفریاب خان	کمپنی سیکرٹری، پی ایچ اے ایف، اسلام آباد
5	معاون سٹاف، پی۔ ایچ۔ اے۔ ایف۔، اسلام آباد	

****

27.12.16

27/12/16

PHA FOUNDATION
MINISTRY OF HOUSING & WORKS
GOVERNMENT OF PAKISTAN
****

Subject: **MINUTES OF THE MEETING OF FINANCE AND ACCOUNTS OF PHA FOUNDATION HELD ON NOVEMBER 23, 2016**

In 5thBoD meeting, a separate investment sub-committee/Account & Finance Committee under the chairmanship of Financial Advisor, Ministry of Housing & Workswas constituted to ensure Finance Division's instructions for investment/placement of working balanceand make recommendationsbefore presenting financial related proposal to theBoard.The present Finance & Accounts Committee /investment sub-committee comprisesthe following members:-

i. Mr. Ruhail M. Baloch
Financial Advisor, (M/o H&W)

ii. Akhtar Jan Wazir
Senior Joint Secretary, (M/o H&W)

iii. Muhammad Salim Khan
Director Finance, (PHA Foundation)

2. The committee members met in the Committee Room of PHA Foundation, Ground Floor, Shaheed-e-Millat Secretariat, on November 23, 2016 and deliberated on the agenda items and made recommendations as per following details:-

Agenda item 01: **OPENING OF DAILY PRODUCT ACCOUNT FOR I-12 PROJECT ISLAMABAD.**

3. Director Finance, PHA-Foundation briefed the committee that I-12 Project for construction of 3200 (D&E types) apartments was launched in 2015 and a project account was opened with Summit Bank @ 7 % per annum to manage working balance of this project which is currently at 6.5 % P.A. The credit rating of Summit Bank was "A" at time of opening of account which has declined to "A-". During discussion on budget of PHA Foundation forfiscal year 2016-17, the Account & Financecommittee of PHA Foundation had advised to shift I-12 project bank account from Summit Bank to another bank having AAA rating in order to safeguard PHA Funds. In compliance of Account & Finance Committee direction,

27-12-16

quotations were called from scheduled banks through advertisement published in national daily newspapers published on November 08, 2016.

4. Furthermore, Director Finance also highlighted the salient features of Finance Division guidelines for placement of working balances of projects with scheduled banks of Pakistan.

5. In response to the advertisement, 10 banks/branches shown their interest and the sealed rates were opened by the committee in the presence of representatives of banks as per attendance sheet, annexed at "A". The comparative statement regarding the rates offered by banks dully prepared and signed by the committee members is placed at annexure "B". Summary of the quoted rates is as per table below:-

S.NO.	BANK NAME & ADDRESS	CREDIT RATING		Daily Product Accounts Offer Rates
		SHORT TERM	LONG TERM	
1	National Bank of Pakistan, F-6 Islamabad	A1+	AAA	4.50%
2	United Bank Limited, Corporate Branch, Islamabad	A-1+	AAA	5.00%
3	**Standard Chartered Bank, Awan Arcade, Blue Area, Islamabad**	**A1+**	**AAA**	**5.80%**
4	MCB Bank Ltd, Pir Vadhai, Rawalpindi	A1+	AAA	5.50%
5	Bank Alfalah, F-10 Markaz, Islamabad	A1+	AA	4.50%
6	Bank of Punjab Blue Area, Islamabad	A1+	AA-	5.50%
7	JS Bank, Blue Area Branch	A1+	A+	6.20%
8	**JS Bank, ISE Bank Limited**	**A1+**	**A+**	**6.25%**
9	First Women Bank Blue Area Ibd.	A2	A-	5.30%
10	**Silk Bank Ltd Blue Area, Islamabad**	**A-2**	**A-**	**5.90%**

27-12-16

6. It is highlighted that quotation of Habib Metropolitan Bank was not allowed to be opened due to objection from the representatives of the banks for the delayed submission of quotation at 11:20 am for which time was 10:30 am on November 23, 2014. Furthermore, since six (6) quotes had been opened by that time, it was agreed not to accept the quote of Habib Metropolitan Bank Ltd.

Recommendations:

1. As evident from the table above, JS Bank Limited ISE, Branch has quoted the highest interest @ 6.25% per annum on daily product account and has "A1+" short term, and "A+" long term credit rating as available on the website of State Bank of Pakistan. Standard Chartered Bank with credit rating "A1+" short term "AAA" long term offered the second highest interest i.e. @ 5.80% p.a annual percentage rate (APR) and 5.956 % Annual Percentage Yield (APY) as the committee did not consider the rate 5.90% quoted by Silk Bank Limited being a bank with "A-" long term credit rating.

2. Keeping in view the decision of the Account and Finance Committee for safeguarding the project fund and Finance Division guidelines on the subject regarding safety and security of organization deposits, it is recommended that I-12 project account may be shifted/transferred from Summit Bank Limited Blue Area Islamabad having "A-" credit rating to Standard Chartered Bank, Awan Arcade, Blue Area, Islamabad with strong credit rating i.e. "A1+" short term "AAA "long term for safety of project fund.

Agenda item 02: **FINANCIAL MANAGEMENT OF MULTI STOREY APARTMENTS AT SECTOR I-16/3, ISLAMABAD**

Director Finance, PHA-Foundation briefed the committee that PHA Foundation launched I-16 project twice in 2010 and 2011 but failed due to poor response from Federal Government Employees and General Public, and was stopped due to insufficient availability of funds. Later on, it was re-launched with revised scope for construction of multi-storey building comprising 672 B- Type apartments and 912 E-Type apartments for Federal Government Employees and General Public. The current apartment's booking status is not encouraging as only 347 apartments have been booked out of total 1584 apartments so far. Project is facing acute shortage of funds.

27-12-16

2. Engineering Wing has asked Finance Wing of PHA Foundation for arrangement of at least Rs.412.451 million through bridge financing from other projectsfor payments of pending and expected claims of the project contractors and consultants in the next three months. The same proposal for I-16 project financial management has also been included in working paper of upcoming 23rdBoD meeting at agenda .04 for consideration.

3. It was also highlighted that PHA Foundation internally financed 7 stalled projects in line with decision of the 9th BoD for resumption of seven (7) stalled projects. An amount of 188 million was temporarily injected to these seven projects on basis of bridge finance subject to recoupment from each project after actualization of receipts. Now six (6) out seven (7) projects have almost been completed and currently funds are available in these project accounts for recoupment.

4. Financial Advisor Ministry of Housing and Works, directed to get actual funds requirement for completion of afore-mentioned projects from Engineering Wing along with actual financial and physical progress of the I-16 project before recoupment and re-allocation of funds from these projects to the I-16 project.

5. In compliance of Financial Advisor'sdirection, the actual funds requirement of the afore-mentioned projects and current progress of I-16 project have been obtained from Engineering Wing andplaced at annexures"C" and "D" respectively. In light of input from Engineering Wing, available funds positions and funds required for completion of the Projects is summarized as under:-

Sr.No	Project Name	Funds Bridge Financed in line with 9th BoD decision	Available Funds in the Project Accounts	Fundsrequired for completion of the projects as intimated by Engineering Wing	Funds available for recoupment /re-allocation for I-16 Project
1	C apartments at G-11/3, Islamabad	30	70.274	40.988	29.286
2	E apartments at G-11/3, Islamabad	101	194.1	30.666	163.44
3	D apartments Wafaqi Colony Lahore	15	32.406	10	22.406

27-12-16

4	E apartments WafaqiColony Lahore	15	29.043	9	20.043
Amount		**161**	**325.83**	**90.654**	**235.17**

Recommendations:

As evident from the table above, it is recommended to re-allocate Rs.235.17 million fromabove mentioned four (4) projects to I-16 project as short term loan on one-time dispensation with the approval of the BoDsubject to following actions to be immediatelyundertaken by Engineering, Land, and Admin Wings of PHA Foundation, in order to save the project from closure and avoid any legal action/repercussions against PHAF by the contractors/consultants engaged by Engineering Wing of PHAF for the project.

i. Payment schedule may be revised from 60 months to 30 months as per actual project tentative construction period requirements.
ii. Attractive marketing campaign may be launched by Land and Admin Wing to accelerate the booking of remaining balance apartments of 1-16 to meet project payments.
iii. All vacant apartments of PHA Foundation should be auctioned as per pervailing rules/policy on top priority basis and these funds may be utilized for I-16 project if required on loan basis with the approval of competent forum.
iv. Engineering Wing may properly monitor the project's physical work and ensure timely completion of the project.

Akhtar Jan Wazir
Senior Joint Secretary
(M/o H&W)
Member

Muhammad Salim Khan
Director Finance
PHA Foundation
Member

Mr. Ruhail M. Baloch
Financial Advisor (M/o H&W) Chairman

27-12-16

27/12/16